بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# انجمن احباب اہلِ سنّت

کے سلسلۂ تبلیغ

# سبیلِ ہدایت

کی ۵۴ ویں پیشکش

# برکاتِ شبِ برات

بیرونی حضرات ۷۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں

پتہ برائے رابطہ

ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری ناظم انجمن احباب اہلِ سنّت

سہنسہ آزاد کشمیر

ھدیہ: دعائے خیر بحق ممبران انجمن ھذا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِہِ الصّٰلِحِیۡنَ خُصُوۡصًا عَلٰی سَیِّدِھِمۡ خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَاَقۡرِبَائِہٖ وَاَحِبَّائِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔

اس رسالہ میں شعبان المعظم اور شب برات کے فضائل و معمولات مختصراً بیان کئے گئے ہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

## ۱۔ شعبان المعظم کے فضائل

شعبان المعظم کے فضائل میں متعدد احادیث مبارکہ منقول ہیں۔ ہم یہاں بعض حدیثیں تبرکاً نقل کرتے ہیں۔ وباللہ توفیق

### (۱) بخشش کا مہینہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ و السلام نے فرمایا "شعبان میرا مہینہ ہے۔ اور رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ شعبان گناہ مٹانے والا ہے اور رمضان ستھرا بنانے والا ہے۔" (غنیۃ الطالبین ص ۱۸۷ ج ۱)

### (۲) پیشگی اعمال کا مہینہ

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں "شعبان رجب اور رمضان کے مابین ہے۔ اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔ اللہ کی بارگاہ میں بندوں کے اعمال اس مہینے میں پیش کئے جاتے ہیں۔ سو میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اس حال میں پیش کئے جائیں کہ میں روزہ رکھے ہوئے ہوں۔" (غنیۃ الطالبین) ج ۱ ص ۱۸۵

### (۳) عظمت والا مہینہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا "رجب کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسی قرآن کی فضیلت باقی کتابوں پر ہے۔ اور شعبان کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت نبیوں پر ہے۔ اور رمضان کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسی اللہ تعالیٰ کی فضیلت ساری مخلوق پر ہے۔" (غنیۃ الطالبین ص ۱۸۵ جلد اول)



### (۴) خیرِ کثیر کا مہینہ

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ شعبان کا نام اس لئے شعبان رکھا گیا کہ اس میں روزہ دار کے لئے خیر کثیر پھیلتی ہے حتیٰ کہ وہ جنت میں داخل ہو۔ رواہ الرافعی فی تاریخہ عن انس رض (ماثبت بہ السنۃ ص ۲۵۴)

### درود شریف کا مہینہ

حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "شعبان میں پانچ حرف ہیں۔ شین۔ عین، با، الف اور نون۔ شین شریف بمعنی بزرگی سے، عین علو بمعنی بلندی سے، با بر بمعنی نیکی سے، الف الفت بمعنی محبت سے اور نون نور بمعنی روشنی سے لیا گیا ہے۔ یہ پانچوں چیزیں بندہ کو اس مہینے میں بطور انعام عطا کی جاتی ہیں۔ اس مہینے میں خیرات کھولی جاتی ہیں، برکات اتاری جاتی ہیں، خطائیں معاف کی جاتی ہیں، گناہ مٹائے جاتے ہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب مخلوق سے افضل ہیں بکثرت درود بھیجا جاتا ہے۔ اور یہ نبی مختار صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا مہینہ ہے۔" (غنیۃ الطالبین ص ۱۸۵ جلد اول)

## ۲۔ لیلۃ البراۃ کے فضائل

شعبان المعظم کی پندرھویں رات جسے لیلۃ البراۃ کہا جاتا ہے بڑی عظیم بزرگیوں اور برکتوں کی حامل ہے ہم یہاں اس کے متعلق بھی چند احادیث مبارکہ تبرکاً نقل کرتے ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

### (۱) بخشش کی رات

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ "ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گم پایا۔ تلاش کے بعد آپ جنت البقیع میں پائے گئے تو آپ نے فرمایا کیا تمہیں یہ خوف تھا کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر زیادتی کریں گے؟ میں نے عرض کیا حضور! میں نے خیال کیا کہ شاید آپ بعض ازواج کے پاس چلے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ فَیَغۡفِرُ لِاَکۡثَرَ مِنۡ عَدَدِ شَعۡرِ غَنَمِ کَلۡبٍ۔ اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے زیادہ گناہگاروں کو بخشتا ہے۔" (مشکوٰۃ ص ۱۰۵ جلد اول)

### بخشش سے محروم لوگ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا "بلاشبہ اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات ظہور فرماتا ہے۔ اور مشرک اور کینہ پرور شخص کے سوا سب مخلوق کو بخشتا ہے (مشکوٰۃ ج ۱ ص ۱۰۶)

۲۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اور مشرک، کینہ جو، رشتہ داری توڑنے والے اور زانی عورت کے سوا سب مسلمانوں کو بخشتا ہے۔" (غنیۃ الطالبین ص ۱۹۰ جلد اوّل)

### قبولیتِ عبادت کی رات

حضور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیٔ پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا "جبریل امین میرے پاس شعبان کی پندرہویں رات آئے اور انہوں نے کہا "اے محمد! آپ آسمان کی طرف دیکھیں"۔ میں نے کہا۔ "یہ کون سی رات ہے"۔ انہوں نے کہا۔ "اس رات میں اللہ تعالیٰ رحمت کے تین سو دروازے کھولتا ہے اور ہر اس شخص کو بخشتا ہے جو کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائے۔ مگر جادوگر، کاہن، شراب، سود اور زنا کے عادی کو نہیں بخشتا تاآں وقتیکہ وہ توبہ کریں۔ پھر جب رات کا چوتھائی حصہ گزر گیا تو جبریل امین آئے اور انہوں نے کہا۔ اے محمد! آسمان کی طرف دیکھیں۔ تب میں نے جنّت کے دروازے کشادہ دیکھے۔ پہلے دروازہ پر ایک فرشتہ یہ آواز دے رہا تھا۔ خوشی نصیبی ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں رکوع کرے۔ اور دوسرے دروازہ پر ایک فرشتہ یہ کہہ رہا تھا خوش نصیبی ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں سجدہ کرے۔ اور تیسرے دروازہ پر ایک فرشتہ یہ صدا دے رہا تھا۔ خوش نصیبی ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں دعا مانگے۔ اور چوتھے دروازہ پر ایک فرشتہ کہہ رہا تھا۔ خوش خبری ہو اس شخص کے لئے جو اس رات میں ذکرِ الٰہی کرے۔ اور پانچویں دروازہ پر ایک فرشتہ یہ ندا دے رہا تھا۔ خوش خبری ہے اس شخص کے لئے جو اس رات اللہ کے خوف سے ڈرے۔ اور چھٹے دروازہ پر ایک فرشتہ آواز دے رہا



تھا خوشخبری ہے اس شخص کیلئے جو اس رات میں مسلمان ہے۔ اور ساتویں دروازہ پر ایک فرشتہ کہہ رہا تھا۔ کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ اس کو اس کا سوال عطا کیا جائے۔ اور آٹھویں دروازہ پر ایک فرشتہ کہہ رہا تھا۔ کیا کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ اسے بخش دیا جائے۔ میں نے کہا اے جبریل یہ دروازے کب تک کھلے رہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا ابتدائے شب سے طلوعِ فجر تک۔ پھر انہوں نے فرمایا۔ اے محمد! بے شک اس رات میں بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد جتنے دوزخی آزاد کئے جاتے ہیں۔" (غنیۃ الطالبین۔ ص ۱۹۱ جلد اول)

## نزولِ الٰہی کی رات

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ الکریم سے مروی ہے کہ نبیٔ پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا "جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو اس میں عبادت کرو۔ اور دن میں روزہ رکھو۔ اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ غروبِ آفتاب کے وقت اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اور شام سے صبح تک یہ آواز دی جاتی ہے۔ آیا کوئی مغفرت مانگنے والا ہے؟ جسے میں بخش دوں۔ آیا کوئی روزی مانگنے والا ہے؟ جسے میں رزق دوں۔ آیا کوئی بیمار صحت مانگنے والا ہے؟ جسے میں صحت دوں۔ آیا کوئی ایسا ہے؟۔ آیا کوئی ایسا ہے؟ فجر تک اسی طرح پکارا جاتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

## نجات کی رات

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات جبریل کو جنت کی طرف بھیجتا ہے۔ تاکہ وہ اسے یہ حکم پہنچا دیں کہ وہ آراستہ ہو جائے اور کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس رات میں آسمان کے ستاروں کی گنتی، دنیا کے دن اور رات

کی تعداد، درختوں کے پتوں کی گنتی، پہاڑوں کے وزن کے برابر اور ریت کے ذروں کی گنتی کے برابر بندے دوزخ سے آزاد کر دیے ہیں۔"

(ماہنامہ سالک۔ راولپنڈی۔ اپریل ۱۹۵۴ء)

## انتظامِ عالم کی رات

(۱) حضرت عکرمہ مولیٰ ابن عباس رضی اللہ عنہم آیت کریمہ فیھا یفرق کل امر حکیم کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ "لیلۃ مبارکہ" سے مراد شعبان کی پندرہویں رات ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رات میں سال بھر کے امور کی تدبیر فرماتا ہے۔ اور زندوں کو مردوں میں لکھتا ہے۔ اور بیت اللہ کے حاجیوں کو درج فرماتا ہے۔ پھر ان میں زیادتی کی جاتی ہے اور نہ کمی۔"

(غنیۃ الطالبین صـ۱۹۱ جلد اول)

(۲) حضرت عطاء بن لیسار نے فرمایا۔ "شعبان کی پندرہویں رات سال بھر کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ کوئی شخص سفر میں نکلتا ہے اس حال میں کہ اسے زندوں سے نکال کر مردوں میں درج کیا جا چکا ہوتا ہے۔ اور کوئی شادی کرتا ہے۔ اس حال میں کہ وہ زندوں سے نکال کر مردوں میں درج کر دیا گیا ہوتا ہے۔

(غنیۃ الطالبین صـ۱۹۱ جلد اوّل)

(۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تو جانتی ہے کہ یہ رات کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا۔ اس رات میں کیا بات ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اس رات میں ہر وہ شخص لکھا جاتا ہے۔ جو اس سال میں پیدا ہونے والا ہے۔ اور اس رات میں ہر مرنے والا لکھا جاتا ہے۔ اس رات میں لوگوں کا رزق اتارا جاتا ہے۔ اور اس رات میں ان کے اعمال پیش



کیے جاتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین صـ۱۹۰ جلد اوّل)

(۴) حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں "ایک رات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ یہ کون سی رات ہے۔ میں نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ تب آپ نے فرمایا۔ یہ شعبان کی پندرہویں رات ہے۔ اس میں دنیا اور دنیا والوں کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ اور اس رات میں اللہ تعالیٰ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں جتنے لوگ دوزخ سے آزاد فرماتا ہے۔" (غنیۃ الطالبین صـ۱۹۰ جلد اول)

## خیر و برکت کی رات

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ چار راتوں میں فجر کی آذان تک بے شمار برکتیں اور رحمتیں اتارتا ہے۔ عید بقر کی رات۔ عید الفطر کی رات۔ شعبان کی پندرہویں رات اور اس رات میں موتیں اور روزیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور اس میں حج کرنے والوں کو لکھا جاتا ہے۔ اور عرفہ کی رات۔

(غنیۃ الطالبین صـ۱۹۱ جلد اوّل)

## مبارک رات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ "آیت انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکہ میں لیلۃ "مبارکہ" سے مراد شعبان کی پندرہویں رات ہے۔ اور وہ نجات اور خلاصی کی رات ہے۔ اور یہی قول عکرمہ کے سوا اکثر مفسرین کا ہے۔"

(غنیۃ الطالبین صـ۱۸۹ جلد اول)

## حصولِ شفاعت کی رات

مفسرِ قرآن امام احمد صاوی فرماتے ہیں۔ "بے شک اللہ تعالیٰ نے اس رات میں اپنے رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو پوری امت کی شفاعت عنایت فرمائی۔ اور وہ اس طرح کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی تیرہویں رات میں اپنی امت کی شفاعت مانگی۔ تو آپ کو اپنی امت کے ایک تہائی حصّہ کی شفاعت عطا کی گئی۔ پھر آپ نے چودھویں رات میں شفاعت کا سوال کیا تو آپ کو امت کے دو تہائی حصّوں کی شفاعت عطا فرمائی گئی۔ پھر آپ نے پندرہویں رات میں سوال کیا تو آپ کو ساری امت کی شفاعت عنایت کی گئی۔ مگر اس شخص کے حق میں آپ کو شفاعت نہ دی گئی جو مست اونٹ کی طرح اللہ تعالیٰ سے مست ہو جائے۔

(تفسیرات صاویہ جلد چہارم ص ۵۱)

## (۳) معمولات شعبان المعظم

شعبان المعظم میں جو مخصوص عبادتیں سلف صالحین سے منقول ہیں ان میں سے چیدہ چیدہ کو ہم یہاں ذکر کرتے ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

### نوافل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: "جو مسلمان شعبان کی پہلی رات میں بارہ رکعت نوافل ادا کرے اس طرح کہ وہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ الحمد شریف اور پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص شریف پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے بارہ ہزار شہیدوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اس کے لئے بارہ سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے اور



اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے۔ جس طرح وہ اپنی پیدائش کے روز تھا۔ اور اس دن اس کی خطائیں نہیں لکھی جاتیں۔" (نزہۃ المجالس)

### روزہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیٔ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ جو شخص شعبان کے کسی دن میں روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام کر دیتا ہے۔ اور جنت میں اس کو حضرت یوسف علیہ السلام کی رفاقت کا شرف حاصل ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح ثواب عطا فرمائے گا۔ اور اگر اس نے پورے شعبان کے مہینے میں روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اس سے موت کی سختیاں آسان فرما دے گا۔ اور اس کی قبر سے تاریکی دور کر دے گا۔ منکر نکیر کی ہیبت سے محفوظ رہے گا۔ اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی ستر پوشی فرمائے گا۔"

(نزہۃ المجالس)

### روزوں کی کثرت

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عادت تھی کہ جب آپ نفلی روزے رکھنا شروع فرماتے تو یہاں تک رکھتے کہ ہم کہتیں کہ آپ روزہ چھوڑتے ہی نہیں اور آپ روزہ رکھنا چھوڑتے تو یہاں تک چھوڑتے کہ ہم کہتیں کہ آپ روزہ رکھتے ہی نہیں اور میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے رمضان کے سوا کسی مہینے کے پورے دنوں کے روزے رکھے ہوں۔ اور میں نے نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی مہینے میں شعبان کے روزوں سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔

(ماثبت بالسنۃ۔ ص ۲۵۶)

# معمولاتِ لیلۃ البراۃ نوافل

شب برات کی چند عبادتیں اختصاراً لکھی جاتی ہیں وباللہ التوفیق۔

روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس رات میں ایک سو رکعت نوافل پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک سو فرشتہ بھیجتا ہے۔ تیس فرشتے اسے جنّت کی بشارت دیتے ہیں۔ اور تیس فرشتے اس کے لئے عذابِ دوزخ سے محفوظ رہنے کی دعا مانگتے ہیں۔ اور تیس فرشتے اس سے دنیا کی مصیبتیں دور کرتے ہیں۔ اور دس فرشتے اس سے شیطان کے مکر و فریب دور کرتے ہیں۔

(تفسیر صاوی ص۱۵ ۔ جلد اول)

(۲) "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گزر ایک پہاڑ پر ہوا۔ وہاں ایک عجیب و غریب پتھر دیکھ کر آپ متعجب ہوئے۔ فوراً وحیٔ الٰہی آئی کہ کیا تم چاہتے ہو کہ اس سے زیادہ عجیب چیز ظاہر کریں۔ فرمایا ہاں ۔ وہ پتھر پھٹا تو اس سے ایک صاحب نکلے۔ ان کے ہاتھ میں سبز چھڑی تھی۔ اور سامنے انگور کا درخت تھا۔ کہنے لگے کہ یہ میری روزانہ کی غذا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ آپ اس پتھر میں کب سے عبادت کر رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا چار سو سال سے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ الٰہی میں عرض کیا۔ پروردگار عالم! تو نے اس سے افضل کوئی اور مخلوق پیدا نہیں کی ہوگی۔ ارشاد الٰہی ہوا۔ ہمارے پیارے محبوب طالب و مطلوب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو شخص شعبان کی پندرہویں رات میں دو رکعت نفل پڑھے گا۔ اس کی وہ دو رکعتیں ان کی چار سو سال کی رکعات سے افضل ہوں گی۔

(روض الافکار ۔ بحوالہ ماہنامہ سالک اپریل ۱۹۵۴ء)



(۳) شعبان کی پندرہویں رات ایک سو رکعات اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد دس بار سورۂ اخلاص پڑھیں یا دس رکعات اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد ایک سو بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ یہ نماز حضور انبیاء صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ سلف صالحین نے اس نماز کو ادا کیا ہے۔ اس کا نام صلوٰۃ الخیر ہے۔ قطب الاقطاب حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ ربّہٖ الکریم فرماتے ہیں کہ مجھ سے تیس صحابۂ کرام نے بیان کیا کہ جو شخص اس رات میں یہ نماز ادا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی جانب ستر مرتبہ نظرِ رحمت فرما کر ہر نظر میں ستر حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ان حاجتوں میں ادنیٰ حاجت یہ ہے کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

(ماہنامہ سالک مذکورہ بالا)

۴۔ اس رات میں بزرگان دین سے جو نوافل منقول ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) بارہ رکعات ادا کریں اور ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھیں۔

(۲) چودہ رکعات نوافل ادا کرنے کے بعد سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ والناس چودہ چودہ بار، آیت الکرسی ایک بار اور سورۂ توبہ کی آخری دو آیتیں ایک بار پڑھیں۔

(۳) اگر ہو سکے تو اس رات میں صلوٰۃ التسبیح پڑھیں۔

(۴) اگر نوافل کی یہ ترتیبیں یاد نہ ہوں۔ یا ان کے ساتھ نوافل ادا کرنا دشوار ہوں تو حسب توفیق جس طرح چاہے نوافل ادا کرے۔ قیام اللیل بہر حال ہو جائے گا۔ اور جتنا زیادہ عبادت کرے گا۔ اتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا۔"

(ماہنامہ رضائے مصطفےٰ)

## شب بیداری

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "شب برأت کی بیداری سال بھر کے گناہ مٹاتی ہے۔ اور شب جمعہ کی بیداری ہفتہ بھر کے گناہ مٹاتی ہے اور لیلۃ القدر کی بیداری عمر بھر کے گناہ مٹاتی ہے۔ شب برأت کو تکفیر و حیات کی رات کہا جاتا ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص عید کی دو راتوں اور شعبان کی پندرہویں رات قیام کرے گا اس کا دل اس دن نہ مرے گا جس دن لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔"

(مکاشفۃ القلوب۔ ص ۳۰۱)

## دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پر نور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "پانچ راتوں میں دعا رد نہیں کی جاتی۔ رجب کی پہلی رات، شعبان کی پندرہویں رات، جمعہ کی رات، عید الفطر کی رات اور عید بقر کی رات۔"

(جامع صغیر للعلامہ السیوطی)

## درود شریف

"ماہ شعبان المعظم میں درود شریف پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ جو شخص ماہ شعبان المعظم میں ایک بار بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اس شخص کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکی کا ثواب لکھا جاتا ہے۔"



(ماہنامہ سالک اپریل ۵۴ء)

## روزہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ "جب شعبان کی پندرہویں رات آئے تو اس میں نوافل پڑھو اور دن میں روزہ رکھو۔"

(ابن ماجہ)

## زیارت قبور

"احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ شعبان کی پندرہویں رات حضور صلے اللہ علیہ وسلم قبرستان میں جا کر دعا مانگا کرتے تھے۔ لہٰذا اس رات اپنے اموات کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ ان کے لئے دعائے مغفرت و رحمت مانگنی چاہیئے اور ان کے لئے ایصالِ ثواب اور ختم قرآن مجید کا اہتمام کرنا چاہیئے۔"

(ماہنامہ رضائے مصطفٰے۔ شعبان ۱۳۸۴ھ)

## فاتحہ خوانی

خزانۃ الروایات اور کنز العباد میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب عید یا جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شب برأت ہوتی ہے تو اموات المسلمین کی روحیں اپنے گھر کے دروازہ پر آ کھڑی ہوتی ہیں۔ اور کہتی ہیں۔ ہے کوئی جو ہمیں یاد کرے۔ ہے کوئی جو ہم پر ترس کھائے۔ ہے کوئی جو ہماری غربت یاد کرے۔

(ماہنامہ رضائے مصطفٰے مذکورہ بالا)

## حلوا

شب برات کی فاتحہ کیلئے حلوا ضروری نہیں کہ بغیر اس کے فاتحہ ادا نہ ہو۔ فاتحہ ہر حلال طیب چیز پر ہو جاتی ہے خواہ حلوا ہو یا سوئیاں یا کوئی نمکین چیز ہو۔ اور ثواب پہنچتا ہے۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ حلوہ وہ غذا ہے جسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبیٔ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام حلوہ اور شہد پسند فرماتے تھے۔ (بخاری شریف) اور اس کی فضیلت میں خصوصیت سے حدیث بھی وارد ہے چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو حلوے کا ایک لقمہ کھلائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میدان محشر کی تکلیف اس سے دور فرمائے گا۔ (طبرانی شریف) انہی احادیث کی بنا پر مسلمان اس مبارک شب میں رسول اللہ کے پسند فرمائے ہوئے حلوہ پر فاتحہ دلاتے ہیں۔ ضروری کوئی نہیں سمجھتا۔ اور جو ضروری سمجھے وہ غلطی پر ہے۔" (ماہنامہ سالک مذکورہ بالا)

## آتش بازی

آتش بازی بہت بری رسم ہے جو مسلمانوں میں رائج ہو گئی ہے۔ اس سے مالی نقصان کے علاوہ کا ہے گاہے جانی نقصان تک کی نوبت آجاتی ہے۔ آتش بازی کا چھڑانا حرام ہے۔ اس کے لئے بچوں کو پیسے دینا بھی حرام ہے۔ نابالغ بچوں کو ان کے والدین یا سرپرست اس موقع پر آتش بازی کے لئے پیسے دیتے ہیں۔ ان کو سمجھ لینا چاہیئے کہ قیامت کے دن انہی کی گردن پکڑی جائے گی کس قدر افسوس کی بات ہے کہ جس چیز میں نہ دینی فائدہ ہے اور نہ آخروی اس میں مسلمانوں کا ہر سال ہزارہا روپیہ برباد ہو جاتا ہے۔ (ماہنامہ سالک بابت اپریل ۱۹۵۷ء)

## مشعل برداری

ہمارے علاقوں میں یہ رواج ہے شب برأت میں لمبی لمبی سوٹیوں کے سروں پر آگ



جلا کر قبرستان جاتے اور انہیں گھماتے ہیں۔ اس کے بارہ میں حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ فتویٰ ملاحظہ فرمائیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں اور بدعت شنیعہ میں سے یہ ہے جو ہندوستان کے اکثر شہروں میں لوگوں نے رواج دے رکھا ہے کہ وہ اپنے گھروں کی دیواروں پر (شب برأت میں) چراغ جلاتے ہیں۔ اور فخر کے ساتھ آتش بازی چھوڑتے ہیں۔ اس کی کتب صحیحہ معتبرہ میں کوئی اصل نہیں ہے۔ بلکہ غیر معتبر کتابوں میں بھی اس کا ذکر تک نہیں اور نہ کوئی ضعیف یا موضوع روایات اس بارہ میں مروی ہے اور نہ ہندوستان کے شہروں کے علاوہ دیار عرب یا حرمین شریفین میں یہ رائج ہے۔ (ما ثبت بالسنّۃ صـ ۲۸۲)

وھذا آخر ما اردنا ایرادہ فی ھذہ الرسالۃ المبارکۃ تقبّلھا اللہ تعالیٰ بمنّہ المعظم ونبیّہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم وانا الفقیر ابو الکرم احمد حسین قاسم الحیدری خادم التدریس والتصنیف بالجامعۃ الحیدریۃ فضل المدارس بمقبرۃ بھیانی من مضافات سہنسہ۔ آزاد کشمیر۔

۳۰ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
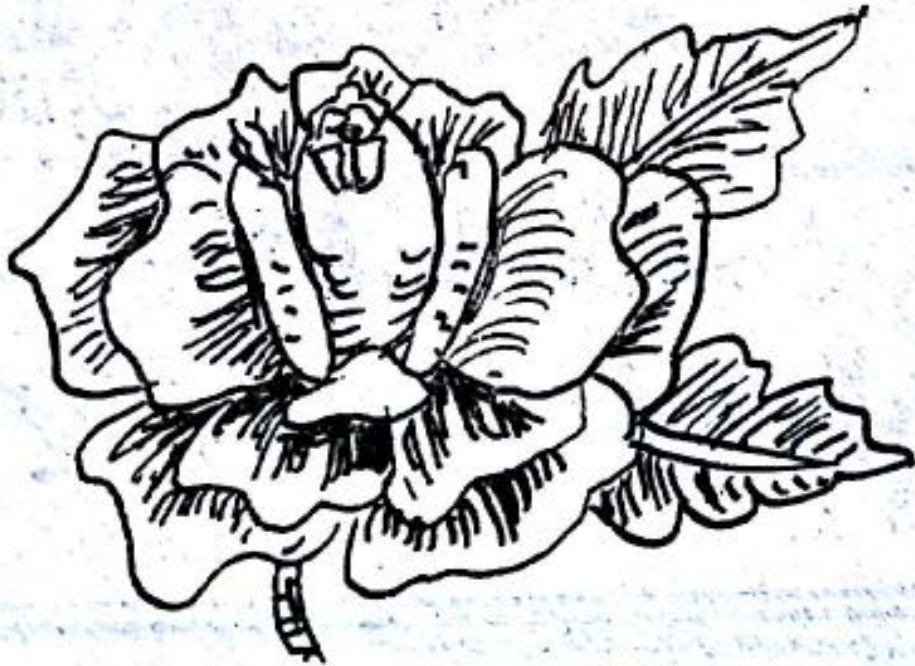
اور تمہارے اندر ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف دعوت دے
(قرآن مجید)

# سُنّی مسلک کی دینی تنظیم

# انجمن احباب اہل سنّت آزاد کشمیر

## کا ممبر بن کر تبلیغ دین متین میں شرکت فرمائیں

انجمن کا ممبر ہر وہ سُنّی صحیح العقیدہ (بریلوی مسلک کا حامل)

شخص بن سکتا ہے مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا بچہ یا بوڑھا)

جو انجمن کا ماہوار چندہ مبلغ دو روپے باقاعدگی سے ادا کرے۔

انجمن کے چندہ سے دینی کتب شائع کرا کر فی سبیل اللہ

تقسیم کی جاتی ہیں۔

الداعی الی الخیر

ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری سرپرست انجمن احباب اہل سنّت سہنسہ آزاد کشمیر۔

ویں۔ [illegible]